صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور وفاقی کابینہ مذہبی انتہاء پسندوں کی جانب سے جامعہ حفصہ اور لال مسجد پر غیر قانونی قبضہ فوری ختم کرائے، متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کا مطالبہ

کراچی۔۔۔15/اپریل 2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور کابینہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مذہبی انتہاء پسندوں کی جانب سے جامعہ حفصہ اور لال مسجد پر کیا جانے والا غیر قانونی قبضہ فوری ختم کرائے اور لوگوں کو تحفظ فراہم کرے ورنہ اس کا شدید ردعمل اور دمادم مست قلندر ہوگا۔ ڈنڈا بردار شریعت والے کان کھول کر سن لیں یہ اسلام آباد نہیں یہ غریب لوگوں کے اجتماع والا شہر ہے۔ ہم سے متھا لگانے والے ملاؤں سن لو کہ ہم خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانہ ہے اس لئے ہم سے متھا لگانے سے گریز کرو۔ وہ اتوار کو تبت سینٹر پر متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام لال مسجد اور جمعہ حفصہ کے منتظمین کی جانب سے ڈنڈا بردار شریعت کے نفاذ کیخلاف نکالی جانے والی ایک بہت بڑی ریلی سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی اجتماع مذہبی انتہاء پسندی کیخلاف عوامی ریفرنڈم ہے پاکستان کے عوام نے مذہبی انتہاء پسندوں کی کلاشنکوفی اور ڈنڈا بردار شریعت کو مسترد کردیا ہے پاکستان ملائیت کیلئے نہیں بنا تھا ہم پاکستان کو قائداعظم کے نظریات کے مطابق ایک جمہوری فلاحی اور لبرل ریاست بنانا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میں پروفیسر غفور کا بہت احترام کرتا ہوں ان کا حق تھا کہ وہ جماعت اسلامی کے امیر بنائے جاتے مگر ان کے ساتھ ہمیشہ ناانصافی ہوتی رہی ہے میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ آئیں اور متحدہ میں شامل ہوکر متحدہ کے ناظم بن جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پاکستان کی عوام کو پیغام دیدیا ہے کہ ایسے انتہاء پسندوں کیخلاف متحدہ ہراول دستے کا کردار ادا کریگی۔ انہوں نے کہا کہ ملین مارچ کا نعرہ لگانے والوں سو سو جماعتیں ملکر مل کر بھی اتنے لوگ اکٹھے نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ دھرنا دینے والے، احتجاج کرنے والے اور ہڑتال کرنے والے ترازو تول کر دیکھ لیں ریلا کیسا ہوتا ہے، ریلی کسے کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قاضی صاحب برقعہ پہن کر آجائیں ہم انہیں اسٹیج پر بلاکر عوام کا جم غفیر دکھائیں گے تاکہ عوام کا ہجوم دیکھ کر انکی ون ملین مارچ کی حسرت پوری ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم غفار خان کے عدم تشدد کے پیروکار ہیں، ہم شاہ لطیفؒ کے پیغام امن کے داعی ہیں، خوشحال خان خٹک اور بلے شاہ کے ماننے والے ہیں وہ دن دور نہیں جب پورا پاکستان متحدہ کے پرچم تلے جمع ہوجائیگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن لوگوں نے کراچی میں یہ پمفلٹ بانٹا کے کراچی میں کام کرنے والی خواتین اور ڈرائیونگ کرنے والی خواتین پر تیزاب پھینکا جائے گا تو وہ سن لیں کہ جو ہاتھ تیزاب پھینک سکتا ہے ہم اس ہاتھ کو کاٹ بھی سکتے ہیں۔ متحدہ کا ہر کارکن عہد کرے کے وہ اپنی ماؤں، بہنوں کی حفاظت کریگا۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام مکاتب فکر کے علماء اور مفتیان کرام سے فتویٰ مانگتا ہوں اور یہ عوامی ریفرنڈم فتویٰ مانگتا ہے کہ کیا ایسے مساجد اور مدرسہ جو قبضہ کی ہوئی زمین قائم ہو وہاں مسجد یا مدرسہ بنانا جائز ہے یا ناجائز ہے۔ اس موقع پر مختلف مسلک کے علماء نے کہا کہ ایسی مساجد پر نماز پڑھنا حرام ہے اور وہاں دینی تعلیم دینا بھی حرام ہے۔ الطاف حسین نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے مسجد نبوی کیلئے زمین خریدی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن وسلامتی کا مذہب ہے ہمارا رسول محبت کرنے والا رسول تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کو مسلمانوں کا رب نہیں مانتے بلکہ ہم اس کو رب العالمین مانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر مسلح دہشتگردوں نے جس طرح قبضہ کر رکھا ہے یہ غلط ہے۔ آج پوری دنیا کی انگلیاں پاکستان پر اٹھ رہی ہیں اور پاکستان پر الزام عائد کیا جارہا ہے کہ یہاں طالبات اور القاعدہ کے لوگ مسلط ہوچکے ہیں، پہلے صرف بھارت یہ بات کہتا تھا اب افغانستان چین اور روس بھی یہ ہی الزام لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم انسانیت، بھائی چارے اور مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور علماء حق کا احترام کرتی ہے مگر علماء سو کیخلاف ہے جو اسلام کے نام پر عوام کو اپنی مفادات کا ایندھن بناتے ہیں ان لوگوں کی وجہ سے اسلام بدنام ہورہا ہے علمائے حق کا فرض بنتا ہے کہ وہ علمائے سو کیخلاف آواز بلند کریں ہم ایسے علماء کا ساتھ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ حفصہ اور لال مسجد پر قبضہ کرکے ریاست میں ریاست قائم کی گئی ہے اور افسوسناک پہلو یہ ہے کہ حکومت اس مسئلے پر خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے۔ اسلام آباد میں انتہاء پسند ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار خواتین کے سروں پر ڈنڈے اور رائفلوں کے بٹ مار رہے ہیں گاڑیاں جلا رہے ہیں جنہیں روکنے والا کوئی نہیں بلکہ صورتحال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ وہ انتہاء پسند لوگوں کے گھروں میں داخل ہوکر بھی کاروائیاں کررہے ہیں۔ چادر اور چہار دیواری کے تقدس کو پامال کیا جارہا ہے، سی ڈیز جلا کر دکانیں بند کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گناہوں کا عذاب دینے کا کام اللہ کا ہے نا کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے ڈنڈا بردار منافقین کا۔ انہوں نے قرآن کی مختلف آیات کے حوالے دیتے ہوئے کہا کہ قرآن کہتا ہے کہ عفو اور درگزر سے کام لو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو، انہوں نے کہا کہ جاہلوں ہم تم سے الجھنا نہیں چاہتے۔ انہوں نے قرآن کی مختلف آیات کے حوالے دیتے ہوئے کہا کہ اسلام زبردستی کا مذہب نہیں وہ جبر کیخلاف ہے، اسلام رواداری اور محبت کا مذہب ہے۔ انہوں نے اقلیتوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ خدارا قرآن کے

پیغام کو سمجھو جامعہ حفصہ اور لال مسجد والے اسلام کی غلط تصویر پیش کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قرآن تو اپنوں اور غیروں کیلئے راہ ہدایت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس رسولؐ کے ماننے والے ہیں جس پر دشمن کوڑا کرکٹ پھینکتے تھے اور اوجڑیاں ڈالتے تھے اور وہ ان کی عیادت کیلئے پہنچ جاتے تھے۔رسول کی تعلیمات تو انسان سے پیار کی ہے محبت والی ہے میرے نبی پر طائف میں لال مسجد اور جامعہ حفصہ جیسے شرارتی لوگوں نے پتھراؤ کیا تو حضرات جبرائیل تشریف لے آئے کہا کہ آپ حکم دیں تو ان لوگوں کو زمین میں دفن کردوں۔الطاف حسین نے رندھی ہوئی آواز میں کہا کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل ان کیلئے اللہ کے پاس میری دعائیں لے جا کہ اللہ انہیں ہدایت دے۔انہوں نے مزید کہا کہ آج کی ریلی پاکستان میں اسلام کے اصل روح کیخلاف عوامی ریفرنڈم ہے۔تبت سینٹر سے پورے قائداعظم کے مزار کے آگے تک انسانی سر پھیلے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ متحدہ ریلی اس خطے کی سب سے بڑی اور تاریخی ریلی ہے،انہوں نے کہا کہ تقسیم ہند کے بعد اتنا بڑا تاریخی اجتماع نہ تو ہندوستان میں ہوا ہے اور نہ پاکستان میں ہوا ہے۔اتنا بڑا اجتماع کیسے منعقد ہوا ہے،اتنے لوگ کیسے آگئے ہزاروں میل دور بیٹھے الطاف حسین کی آواز پر اتنے لوگ کیسے اکٹھے ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ یہ لوگ اس لئے اکٹھے ہوئے کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ڈنڈا بردار شریعت نافذ کرنے والے ایک طرف اور نبیؐ کی شریعت والے دوسری جانب ہیں۔نبیﷺ کی شریعت والوں نے لوگوں کو پکارا اور اللہ نے ان کے دلوں میں یہ بات ڈالی کے جاؤ حق پرستوں کی آواز پر لبیک کہو،الطاف کی آواز پر لبیک کہہ کر اسلام کو اس کی اصل روح کے ساتھ نافذ کرو۔انہوں نے کہا کہ آج کے اجتماع میں مختلف مسلک اور مختلف مذاہب کے افراد ہیں،اقلیتی برادری یہ سمجھتی ہے کہ جامعہ حفصہ کی ڈنڈے والی شریعت اصل شریعت ہے مگر آج انہیں قرآنی آیات کے ذریعے بتاؤں گا کہ اصل شریعت کیا ہے،مذہبی دہشتگردی کی وجہ سے اسلام آباد ڈرا ہوا اور سہا ہوا شہر بن گیا ہے،بچیوں نے گھر سے نکلنا بند کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں ان علماء کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے لال مسجد کے اس عمل کی مذمت کی ہے اس ملک میں پانچ فقوں کو ماننے والے لوگ رہتے ہیں کیا کبھی امام ابوحنیفہ،امام مالک ،امام شافعی،امام حنبل اور امام جعفر صادق نے کبھی یہ کہا کہ جو میرا فقہہ نہیں مانے گا میں اس کا سر قلم کردوں گا؟ جس پر شرکاء نے کہا کہ کبھی نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حضور نے اسلام پھیلانے کیلئے کبھی تلوار نہیں اٹھائی بلکہ آپ کی تعلیمات بنی نوع انسان کیلئے مشعل راہ اور آپ کی تبلیغ شفقت والی تھی۔ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج عوام کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ لوگ جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے ملاؤں کی جانب سے نافذ کردہ نام نہاد شریعت کو مسترد کرتے ہیں اور غیر آئینی اور غیر اقدامات کے خلاف پوری طرح سراپا احتجاج ہیں۔ریلی سے ڈاکٹر فاروق ستار،شیخ لیاقت حسین،آزاد کشمیر کے آرگنائزر محمد طاہر کھوکھر،ایم کیو ایم پنجاب شعبہ خواتین آرگنائزنگ کمیٹی کی انچارج ڈاکٹر لالہ رخ،صوبہ سرحد کے آرگنائزر روشان،صوبہ بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی کے علاوہ معروف علمائے کرام خان،مولانا اسد دیوبندی،امیر عبداللہ فاروقی،پاکستانی سنی قومی موومنٹ کے سراج الحق قادری اور علامہ عون محمد نقوی نے بھی خطاب کیا۔

متحدہ ریلی میں مختلف مکاتب فکر اور مسالک کے علماء کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔15/اپریل 2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت کے نفاذ اور مذہبی انتہاء پسندی کیخلاف منعقد ہونے والی تاریخی اور عظیم الشان ریلی میں مختلف مکاتب فکر اور مسالک سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں علمائے کرام اور مشائخ عظام نے شرکت کی جن کا تعلق اہل تشیع،اہلسنت،دیوبندی اور اہلحدیث سے تھا۔یہ علماء بڑی ریلیوں کی شکل میں مرکزی ریلی میں پہنچے۔ان علماء کے اسمائے گرامی اور درج ذیل ہیں۔مولانا محمد انور راہی،علامہ سید اظہر حسین نقوی،امیر عبداللہ فاروقی،مولانا مرتضیٰ خان رحمانی،مولانا لیاقت محمدی،مولانا اسحاق محمدی،شرافت حسین اشرفی،مولانا محمد علی،سلمان سعید قاسمی،مولانا ایس ایم طارق،مولانا عبدالخالق پیرزادہ پروفیسر محمد حسین صدیقی،محمد سبحان شریف،مولانا اسد دیوبندی،مفتی حشام اللہ شریفی،مفتی عزیز الرحمان مفتی محم ندیم،مولانا عبدالمالک،حافظ نور محمد نواز،قاری فرید الدین،مولانا قاری محمد مکی،شیخ محمد مبشر عالم قادری،محمد شکیل خان،منیر انصاری،قاری سعید قمر قاسمی،مولانا سید اکرام حسین ترمذی،مولانا سید محمد عون نقوی،مولانا عابد قنبری،مولانا دیدار حسین جلبانی خیر پوری،مولانا سید عدنان زیدی،علامہ علی کرار نقوی،مولانا اطہر حسین مشہدی،مولانا سجاد حسین کربلائی،ناصر حسین خان،مولانا سعید حافظ قاضی ارشاد حسین حاجی مرزا محمد مبین بیگ،حاجی سلیم الدین شیخ محمد اویس قریشی،علامہ سید زہیر عباس عابدی،مولانا عباس جعفری،مولانا عباس مہدی،علامہ محی الدین چشتی،علامہ محمد اکرام سیالوی محمد رفیع قادری،محمد زبیر قادری،مولانا عبدالخالق فریدی،مولانا اویس مدنی،مولانا عبدالحئی عابد،مولانا اقبال بندھانی،قاری عبدالستار،شیخ الحدیث مفتی غلام فرید چشتی،مفتی ابوالنصر غلام فرید چشتی،حضرت مولانا ولی اللہ شاہ،حضرت شفیق احمد،،سید شاہ سراج الحق قادری،مولانا سید وسیم رحمانی،مولانا سید شفیع قادری،مولانا نفیس قادری،سید نذیر شاہ،علامہ مولانا فضل حسین قادری،مولانا مفتی محمد عمران قرنی،مولانا محمد رمضان

نقشبندی، مولانا محمد ابرار نقشبندی، مولانا محمد اکرم سعیدی، مولانا انوار السلام، مولانا محمد شاہ زیب قادری، مولانا محمد فیصل محمود قادری ترابی، حافظ طارق قادری، مولانا علی اصغر قادری، مولانا قادری اختر رضا، مولانا قیصر علی اشرفی، مولانا علی احمد، مولانا دانش مصطفائی، علامہ رجب احمد قادری، حافظ وقار مصطفےٰ قادری، قاری ببر عرفان شاہ، علامہ مفتی شاکر عطاری، علامہ مفتی خیر البشر، علامہ محمود حسین شاہ، مولانا آعظم قادری، حافظ احمد رضا قادری، علامہ فہیم فاروقی، مفتی جواد احمد عطاری، علامہ رضی اختر بلگرامی قادری، علامہ معراج علی سعیدی، سید عظیم شاہ، حافظ فضل الٰہی، مولانا عبدالرحیم، مولانا آفاق احمد، مولانا محمد ذکریا، مولانا عمران قاسمی چشتی، مولانا محمد زاہد برقی، مولانا فیصل مدنی، مولانا شیخ قادری محمد حنیف، مولانا قادری اطہر جمیل صاحب، قاری عبدالحئی صاحب، مولانا حکیم نسیم احمد قاسمی، مولانا حکیم مراد عظیم صاحب، مولانا حکیم احسان عظیم، حکیم ارشاد، حکیم حافظ نذیر احمد حافظ غلام مرتضٰی، حافظ محمد جنید و دیگر علماء کرام کی ریلی مرکزی ریلی میں پہنچی تو عوام نے نعرے لگا کر ان کا پرتپاک استقبال کیا اور دیر تک تالیاں بجائیں۔

متحدہ ریلی کے سلسلے میں مختلف بینرز

کراچی۔۔۔15/اپریل2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 15/اپریل 2007ء اتوار کو مذہبی انتہاء پسندی اور نام نہاد شریعت کے نفاذ کیخلاف نکالی جانے والی عظیم الشان ''متحدہ ریلی'' کے سلسلے میں گرومندر سے لیکر تبت سینٹر تک سینکڑوں بینرز لگائے گئے تھے۔ یہ بینرز اردو اور انگلش زبان میں تحریر تھے، جن میں بعض بینرز جہازی سائز کے تھے، بینروں پر ''ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت نامنظور''، ''وفاقی شرعی عدالت کی موجودگی میں ڈنڈا برداروں کی خودساختہ عدالتیں نامنظور''، ''جعلی شریعت نامنظور''، اعتدال پسند عوام مذہبی انتہاء پسندی قبول نہیں کریں گے، ہم امن کے داعی ہیں، ڈنڈا بردار شریعت مسترد کرتے ہیں اور دیگر نعرے درج تھے۔ اس موقع پر وقار الیکٹرونکس، الیکٹرانکس مارکیٹ صدر اور ایم کیو ایم کے مختلف ونگ اور شعبہ جات کی جانب سے متحدہ ریلی میں شرکت کرنے والے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین خیر مقدمی بینرز بھی بڑی تعداد میں آویزاں تھے۔

متحدہ ریلی/ ہیلی کاپٹر فضائی جائزہ

کراچی۔۔۔15/اپریل2007ء(اسٹاف رپورٹر)

ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کے نفاذ کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونے والی ریلی کا ایک ہیلی کاپٹر فضائی جائزہ لیتا رہا یہ فضائی جائزہ جو صبح گیارہ بجے سے شروع ہوا ریلی کے اختتام تک جاری رہا۔ ریلی میں شریک افراد نے ہیلی کاپٹر کو دیکھ کر زبردست تالیاں بجائیں اور ایم کیو ایم اور قائد تحریک کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے۔

عظیم الشان پرامن متحدہ ریلی میں اقلیتی برادری، انسانی حقوق کی تنظیمیں، علماء کرام، دانشور، شعراء، ادیبوں اور فنکاروں کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔15/اپریل2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کے روز ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کے نفاذ کیخلاف ایم اے جناح روڈ پر نکالی گئی عظیم الشان پرامن متحدہ ریلی میں لاکھوں خواتین و حضرات اور بچوں کے علاوہ اقلیتی برادری، غیر سرکاری، سماجی اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندوں، علماء، وکلاء، دانشور، شعراء، ادیب، فنکاروں اور دیگر نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اور متحدہ قومی موومنٹ سے اظہار یکجہتی کیا۔

☆☆☆☆☆

عظیم الشان پرامن متحدہ ریلی/صحافی، چینلز کے نمائندوں، ریڈیو کے نمائندوں اور انٹرنیشنل میڈیا کی بھرپور تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔15/اپریل2007ء(اسٹاف رپورٹر)

کلاشنکوفی ڈنڈا بردار شریعت کیخلاف اتوار کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منعقد ہونے والی عظیم الشان ریلی کی کوریج کیلئے اخبارات کے صحافی، خبر رساں اداروں کے نمائندگان، مختلف ٹی وی چینلز کے نمائندوں، ریڈیو کے نمائندوں اور انٹرنیشنل میڈیا نے بھی بھرپور تعداد میں شرکت کی۔ بعض ٹی وی چینلز نے ریلی کی کوریج کیلئے تین تین اور

چار چار ٹیمیں ترتیب دی تھیں جبکہ بعض چینلز نے ریلی کی کاروائی براہ راست بھی نشر کی جسکے لئے وہ اپنا بھرپور سیٹلائٹ سسٹم اور دیگر جدید آلات لیکر آئے تھے۔

متحدہ کی ریلی نہیں عظیم ترین ''ریلا'' ہے، انسانی حقوق کی تنظیموں کا تبصرہ

کراچی ۔۔۔15/اپریل 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کے روز ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت اور انتہاء پسندوں کیخلاف اتوار کے روز ہونے والی ریلی کے حوالے سے ریلی میں شریک شعراء، ادیبوں، دانشوروں، وکلاء، سماجی اداروں کے نمائندوں اور انسانی حقوق کے لئے کام کرنے والی تنظیموں کے نمائندوں نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ متحدہ کی ریلی نہیں بلکہ عظیم ''ریلا'' ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ریلی کی مثال ماضی میں پاک و ہند کی تاریخ میں نہیں ملتی جبکہ بعض بزرگ شعراء اور ادیبوں، دانشوروں نے دعویٰ کیا ہے کہ اس ریلی جیسی کوئی اور مثال ایشیاء بھر میں نہیں پیش کی جاسکتی ہے۔

متحدہ کے تحت پرامن متحدہ ریلی کی جھلکیاں

کراچی ۔۔۔15/اپریل 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

☆ مذہبی انتہاء پسند اور نام نہاد شریعت کیخلاف متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام گرومندر سے تبت سینٹر تک عظیم الشان ''متحدہ ریلی'' نکالی گئی جس میں ملک بھر کے علاوہ اندرون سندھ اور کراچی کے شہر کے نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی۔

☆ ریلی کے شرکاء نے اسلام آباد کے مدرسہ حفصہ اور لال مسجد میں نافذ کی گئی نام نہاد شریعت کو مسترد کردیا اس کیخلاف بھرپور احتجاج ریکارڈ درج کرایا۔

☆ متحدہ ریلی کے انعقاد کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے زبردست انتظامات کئے گئے تھے جن کی تیاریوں کا سلسلہ ایک ہفتے قبل سے ہی شروع کردیا گیا تھا۔

☆ ریلی میں ایم کیوایم کے تمام ونگز، شعبہ جات کے ارکان اور کارکنان شدید گرمی کے باوجود فعال کردار ادا کرتے ہوئے نظر آئے۔

☆ اس سلسلے میں ایم کیوایم کے سینکڑوں کارکنان کی ڈیوٹیاں شہر بھر کے علاوہ بالخصوص گرومندر تا تبت سینٹر پر لگائی گئیں تھیں جنہوں نے اپنی ڈیوٹیوں کی مناسبت سے کیپ اور بیجز لگا رکھے تھے جبکہ انہوں نے سفید رنگ کی ٹی شرٹ زیب تن کی ہوئی تھیں جن پر ''متحدہ امن ریلی'' اور نام نہاد ڈانڈا بردار شریعت نامنظور کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھے۔

☆ گرومندر سے تبت سینٹر تک ایم کیوایم کے مختلف ونگز، شعبہ جات اور سیکٹروں کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی کے افراد کی جانب سے سینکڑوں بینرز آویزاں کئے گئے تھے جن پر مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف نعرے جلی حروف میں تحریر تھے۔ جبکہ ریلی کے راستوں کو ایم کیوایم کے پرچموں اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر سے سجایا گیا تھا۔

☆ متحدہ ریلی میں اندرون سندھ سے آنے والے قافلوں کے استقبال کیلئے مختلف علاقوں اور ریلی کے راستوں پر 25، استقبالیہ کیمپ، 40 سبیلیں اور 6 طبی کیمپ لگائے گئے تھے جن سے ریلی کے شرکاء کا جگہ جگہ خیر مقدم کیا گیا اور انہیں رہنمائی فراہم کی گئیں جبکہ سبیلوں سے ریلی کے شرکاء کو شربت اور ٹھنڈا پانی فراہم کیا گیا۔

☆ متحدہ ریلی کی بھرپور کوریج اور صحافیوں کو پیشہ وارانہ فرائض انجام دہی کیلئے بھی خوصی انتظامات کئے گئے تھے اس سلسلے میں گرومندر سے تبت سینٹر تک 8 لفٹر کھڑے گئے تھے جبکہ اسٹیج کی جانب اسنارکل بھی موجود تھی۔

☆ متحدہ ریلی میں ملکی و بین الاقوامی الیکٹرانک میڈیا نے خصوصی دلچسپی ظاہر کی اور اس سلسلے میں صحافیوں کیلئے مختص انکلوژر میں بڑی تعداد میں موجود رہی۔

☆ ریلی میں مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام، NGO's کے عہدیداران، فنکاروں، وکلاء، ڈاکٹرز، شعراء، ادیب، دانشوروں کے علاوہ مختلف مکاتب فکر کے افراد نے بھی شرکت کی جبکہ بعض علمائے کرام اور این جی اوز نے جلوس کی شکل میں متحدہ ریلی میں شریک ہوئے۔

☆ شہر کے مختلف علاقوں اور اندرون سندھ سے آنے والے جلوس، ریلیاں دوپہر 2 بجے تبت سینٹر پہنچنا شروع ہوگئی، ریلیوں کے شرکاء بسوں، ٹرکوں، کاروں، جیپوں میں سوار تھے اور انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور وہ فلک شگاف نعرے بھی لگا رہے تھے۔

☆ اسٹیج سے ریلیوں اور جلوسوں کا خیرمقدم کیا جاتا رہا۔

☆ ریلی میں مسلم لیگ (فنکشنل) کے افراد نے بھی شرکت کی۔

☆ متحدہ ریلی میں خواتین اور بزرگ خواتین نے پورے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر خواتین نے ایم کیوایم کے پرچم کے رنگ کے لباس اور چوڑیاں زیب تن کی ہوئی تھی۔

☆ ریلی باقاعدہ کاروائی کا آغاز 4 بجکر 50 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔تلاوت کی سعادت حق پرست سینیٹر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ نے حاصل کی۔جبکہ ریلی کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر عامر لیاقت حسین، خوش بخت شجاعت اور شریف علی رانا نے انجام دیئے۔

☆ ریلی کے شرکاء سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، شیخ لیاقت حسین مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام سید محمد عون نقوی، امیر عبداللہ فاروقی، مولانا اسد دیو بندی، شاہ سراج الحق قادری کے علاوہ ایم کیو ایم پنجاب شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ لالہ رخ، ایم کیو ایم بلوچستان کے قائم مقام آرگنائزر یوسف شاہوانی، سرحد کے انچارج روشان خان، آزاد کشمیر کے انچارج طاہر کھوکھر اور اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اشفاق منگی نے خطاب کیا۔

☆ ٹھیک 5 بجکر 45 منٹ پر قائد تحریک الطاف حسین کی ٹیلیفون لائن پر آمد کا اعلان کیا گا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا تالیوں اور نعروں کی گونج میں زبردست خیر مقدم کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کا ترانہ ’’ساتھی‘‘ بھی بجایا گیا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا تالیوں اور نعروں کی گونج میں زبردست خیر مقدم کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کا ترانہ ساتھی بھی بجایا گیا۔اس موقع پر شرکاء نے نعرہ،نعرہ الطاف، جئے جئے جئے الطاف، دیوانے کس کے قائد کے، مذہبی انتہاء پسندی کیخلاف الطاف، الطاف اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے۔

پرامن متحدہ ریلی/علماء کرام نے ہاتھ اٹھا کر فتویٰ کی تائید کی

کراچی ۔۔۔15/اپریل 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کے روز مذہبی انتہاء پسندی، ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کے خلاف ایم اے جناح روڈ پر تبت سینٹر پر ہونے والی عظیم تر ریلی میں شریک مختلف مسالک کے علماء کرام نے فتویٰ دیا ہے کہ ایسی مسجد جو قبضہ یا بغیر قیمت ادا کی گئی زمین پر تعمیر کی گئی وہ قطعی طور پر ناجائز ہے ایسا عمل نہ صرف اسلام بلکہ رسول اللہ کی تعلیمات وسنت کے یکسر خلاف ہے، علماء کرام نے یہ زبانی فتویٰ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران اس وقت دیا جب جناب الطاف حسین نے ان سے اس بارے میں سوال کیا۔اس موقع پر ممتاز شیعہ عالم دین مولانا عون محمد نقوی اور ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ نے فتویٰ جاری کیا جس کی تائید موقع پر موجود سیکڑوں علماء نے ہاتھ اٹھا کر کی جن میں شاہ سراج الحق قادری، مولانا عبداللہ فاروقی، مولانا اسد دیو بندی بھی شامل تھے۔

پرامن متحدہ ریلی/غیر اعلانیہ ملین مارچ

کراچی ۔۔۔15/اپریل 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

ایم اے جناح روڈ پر متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ڈنڈا بردار شریعت اور مذہبی انتہاء پسندی کیخلاف ہونیوالی ریلی کو متحدہ قومی موومٹ کا غیر اعلانیہ ملین مارچ قرار دیا جارہا ہے، اتوار کے روز ہونیوالی اس ریلی نے شرکاء اور غیر جانبدار صحافیوں، دانشوروں اور ادیبوں نے کہا ہے کہ ریلی میں عوام اس قدر بڑی تعداد میں تھے جو اعداد وشمار سے باہر ہیں اس میں دس لاکھ سے زائد افراد شریک ہوئے یہ بلاشہ متحدہ قومی موومنٹ کا غیر اعلانیہ ملین مارچ تھا، انہوں نے کہا کہ لیاقت آباد سے تبت سینٹر تک کے طول وعرض کے علاقے میں کئی میلوں تک پھیلی یہ ریلی ملین مارچ نہیں تھا تو پھر کیا تھا۔

پرامن متحدہ ریلی/صحافی اور علماء کرام شرکا کی تعداد دیکھ کر حیرانگی کا اعتراف

کراچی ۔۔۔15/اپریل 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ایم اے جناح روڈ پر گرومندر سے تبت سینٹر تک منعقد ہونے والی ریلی کا منظر صحافیوں اور علماء کرام نے اسٹیج پر جا کر ملاحظہ کیا اور شرکاء اس قدر کثیر تعداد میں دیکھ کر نہ صرف حیران رہ گئے، بلکہ اپنی حیرانگی کا برملا اعتراف بھی کیا۔

پرامن متحدہ ریلی/رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر فاروق ستار، شیخ لیاقت حسین کا خطاب

کراچی ۔۔۔15/اپریل 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ تبت سینٹر پر منعقدہ عظیم الشان اجتماع واضح الفاظ میں اسلام آباد کی لال مسجد اور مدرسہ

حفصہ کے نام نہاد قبضہ برداروں کو یہ پیغام دیتا ہے کہ وہ نام نہاد کلاشنکوفی شریعت ہرگز قبول نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم مسجد نبویؐ کی شریعت کا نفاذ چاہتے ہیں اور مسجد ضرار کی منافقانہ شریعت کو نافذ ہونے سے روکنے کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے تک دینے کیلئے تیار ہیں۔یہ بات انہوں نے اتوار کے روز تبت سینٹر پر ایم کیوایم کے تحت منعقدہ عظیم الشان ''متحدہ ریلی'' کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔متحدہ ریلی سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین ، ایم کیوایم پنجاب شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ لالارخ، ایم کیوایم بلوچستان کے قائم مقام آرگنائزر یوسف شاہوانی، ایم کیوایم سرحد کے آرگنائزر روشان خان اور ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اشفاق منگی نے بھی خطاب۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج کا یہ عظیم الشان اجتماع اللہ اور اس کے رسول کے ماننے والوں کا ہے یہ جلسہ امن ومحبت کے پرستاروں کا ہے اور یہ ''ریلا'' قائد تحریک الطاف حسین کے حق پرستوں کا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریلی کا ایک سرا اگر تبت سینٹر پر موجود ہے تو اس کا دوسرا سرا کراچی کی مختلف شاہراہوں پر پھیلا ہوا ہے۔ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین نے کہا کہ اسلام آباد میں علمائے سو نے قوم کو گمراہ کرنا چاہا جس میں وہ ناکام ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں اسلامی کی صحیح تعلیمات کے مطابق اسلامی نظام رائج رہے گا جبکہ علماء سو کی حرکتیں دنیا بھر میں اسلام کا امیج خراب کرنے کی ناکام کوشش ہے اور ان کوشش کو ہم ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دیگر مقررین نے کہا کہ آج عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہم دیکھ رہے ہیں زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔انہوں نے کہا کہ ریلی کے فقید المثال کامیاب انعقاد سے ثابت ہوگیا ہے کہ عوام نام نہاد شریعت کے خلاف ہیں اور قائد تحریک الطاف حسین ملک وقوم کو تحفظ دینا چاہتے ہیں۔

پرامن متحدہ ریلی میں مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام خطاب

کراچی۔۔۔15/اپریل 2007ء(اسٹاف رپورٹر)

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے کہا کہ اسلام میں جبر نہیں ہے، لال مسجد اور مدرسہ حفصہ میں نافذ کی گئی جعلی شریعت کیخلاف قائد تحریک الطاف حسین نے جس طرح آواز بلند کی اس پر وہ زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔انہوں نے کہا کہ کلاشنکوفی شریعت کیخلاف متحدہ کی ریلی ریفرنڈم ثابت ہوئی ہے اور عوام نے کلاشنکوفی شریعت کو مسترد کردیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ نام نہاد شریعت کا نفاذ کرنے والوں کو سانحہ نشتر پارک کے خودکش حملے میں شامل تفتیش کیا جائے۔تبت سینٹر پر ایم کیوایم کے تحت مذہبی انتہاء پسندی کیخلاف نکالی جانے والی عظیم الشان ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے علامہ سید محمد عون نقوی نے کہا کہ ہم نام نہاد شریعت کو نہیں مانتے اور اس ملک میں وہی شریعت نافذ ہوگی جو 14 سو سال قبل حضور اکرمؐ نے نافذ کی تھی۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی کیخلاف ایم کیوایم کی یہ عظیم الشان ریلی پورے پاکستان کے علمائے کرام اور عوام کی نمائندگی کی کررہی ہے اور ڈنڈا بردار، کلاشنکوفی اور طالبانی شریعت کیخلاف آج کا عظیم الشان اجتماع یہاں ریفرنڈم کے طور پر جمع ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ پاراچنار میں فساد کرا کر اور اسلام آباد میں ڈنڈا اور کلاشنکوف اٹھوا کر بعض عناصر فسادات کرانا چاہتے ہیں اور طالبان کا نظام لانے کی کوشش کررہے ہیں۔انہوں نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کیا کہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ کیخلاف سخت کاروائی کی جائے اور اس سلسلے میں کسی نرمی سے ہرگز کام نہ لیا جائے۔ریلی سے خطاب کرتے ہوئے امیر عبداللہ فاروقی نے کہا کہ آج پوری دنیا میں اسلام کی کرنیں پھیل رہی ہیں اور لوگ قرآن پاک پڑھ کر اسلام قبول کررہے ہیں ایسے موقع پر لال مسجد اور مدرسہ حفصہ والے اسلام کی غلط شکل پیش کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں خواتین پر ظلم کرنے والی شریعت نہیں چلے گی۔انہوں نے نام نہاد شریعت کے نفاذ کیخلاف آواز بلند کرنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مولانا اسد دیوبندی نے کہا کہ ریلی ان لوگوں کو سبق دینے کیلئے منعقد کی گئی ہے جو اسلام کی صحیح شریعت سے بھٹک رہے ہیں۔ریلی سے خطاب کرتے ہوئے شاہ سراج الحق قادری نے کہا کہ آج عوام نے ریلی میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرکے ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کیخلاف اپنا فیصلہ دے دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نام نہاد شریعت کا نفاذ کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت نافذ نہیں کی گئی تو خودکش حملے کریں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان نام نہاد مولویوں کو سانحہ نشتر پارک میں شامل تفتیش کیا جائے۔

☆☆☆☆☆